احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 28۔اگست 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 28/اگست 2013ء 20 شوال 1434 ہجری 28 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 195

خیر کی راہ

سب خیر ہے اِسی میں کہ اُس سے لگاؤ دِل
ڈھونڈو اُسی کو یارو! بتوں میں وفا نہیں

اِس جائے پُر عذاب سے کیوں دِل لگاتے ہو
دوزخ ہے یہ مقام یہ بُستاں سرا نہیں

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

''نماز تہجد کی خلوت کے علاوہ دن کے وقت بھی عموماً ایک وقت بالکل علیحدگی میں عبادت میں گزارتے تھے۔ آپ کی رہائش کے کمرے کے ساتھ چھوٹا سا کمرہ بیت الدعاء کا ہے۔اسے اندر سے بند کر کے دو گھنٹہ کے قریب بالکل علیحدگی میں مصروف عبادت رہا کرتے تھے۔ایام سفر میں بھی آپ کے واسطے کوئی چھوٹا سا کمرہ خلوت کے واسطے بالکل الگ کر دیا جاتا۔مقدمہ کرم الدین کے زمانہ میں جب کہ کئی ماہ تک گورداسپور میں قیام رہا،اس وقت جو مکان کرایہ پر لیا ہوا تھا اس کے دروازے سے داخل ہوتے ہی بائیں طرف ایک چھوٹا سا کمرہ اس غرض کے واسطے الگ کر دیا تھا۔جس میں حضور عموماً 10 بجے سے 12 بجے تک روزانہ بالکل علیحدگی میں مصروف بہ عبادت ودعا رہتے تھے۔ابتدائی زمانہ میں جب کہ ہنوز کچھ شہرت آپ کی نہ تھی اور آدمیوں کی کچھ آمدورفت نہ تھی ، اس وقت آپ عموماً تلاش خلوت میں باہر جنگل میں چلے جایا کرتے اور علیحدگی میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کرتے۔''

(الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب فرماتے ہیں آپ خواہ سفر میں ہوں یا حضر میں۔ دعا کے لئے ایک مخصوص جگہ بنالیا کرتے تھے۔اور وہ بیت الدعا کہلاتا تھا۔ میں جہاں جہاں حضرت کے ساتھ گیا ہوں میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے دعا کے لئے ایک الگ جگہ ضرور مخصوص فرمائی اور اپنے روزانہ پروگرام میں یہ بات ہمیشہ داخل رکھی ہے کہ ایک وقت دعا کے لئے الگ کر لیا۔قادیان میں ابتداء تو آپ اپنے اس چوبارہ میں ہی دعاؤں میں مصروف رہتے تھے۔ جو آپ کے قیام کے لئے مخصوص تھا۔ پھر بیت الذکر اس مقصد کے لئے مخصوص ہو گیا۔ جب اللہ تعالیٰ کی مشیت ازلی نے بیت الذکر بھی عام عبادت گاہ بنا دیا۔اور تخلیہ میسر نہ رہا تو آپ نے گھر میں ایک بیت الدعاء بنایا۔ جب زلزلہ آیا اور حضور کچھ عرصہ کے لئے باغ میں تشریف لے گئے تو وہاں بھی ایک چبوترہ اس غرض کیلئے تعمیر کرالیا۔ گورداسپور مقدمات کے سلسلہ میں آپ کو کچھ عرصہ کے لئے رہنا پڑا تو وہاں بھی بیت الدعا کا اہتمام تھا۔غرض حضرت کی زندگی کا یہ دستور العمل بہت نمایاں ہے آپ دعا کے لئے ایک الگ جگہ رکھتے تھے بلکہ آخر حصہ عمر میں تو آپ بعض اوقات فرماتے ۔کہ بہت کچھ لکھا گیا اور ہر طرح اتمام حجت کیا۔اب جی چاہتا ہے کہ میں صرف دعائیں کیا کروں دعاؤں کے ساتھ آپ کو ایک خاص مناسبت تھی ۔ بلکہ دعائیں ہی آپ کی زندگی تھیں۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے آپ کی روح دعا کی طرف متوجہ رہتی تھی۔ ہر مشکل کی کلید آپ دعا کو یقین کرتے تھے اور جماعت میں یہی جذبہ اور روح آپ پیدا کرنا چاہتے تھے کہ دعاؤں کی عادت ڈالیں۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 504-505)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر
حضور انور کے خطابات

۞ جلسہ سالانہ برطانیہ مورخہ 31,30/ اگست اور یکم ستمبر 2013ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ جو ایم ٹی اے پر Live نشر ہوں گے۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

30/اگست

☆ پرچم کشائی 8:25pm
☆ افتتاحی خطاب 8:30pm

31/اگست

☆ خواتین سے خطاب 4:00 pm
☆ دوسرے روز خطاب 8:00pm

یکم ستمبر

☆ عالمی بیعت 5:00pm
☆ اختتامی خطاب 8:00 pm

دین واحد پر جمع کرے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا کا مقصد ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا۔''

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ : نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مشعل راہ

دعا سے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 22/اکتوبر 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لئے باب الدعا کھولا گیا تو گویا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔اور اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ اس سے عافیت مطلوب کرنا محبوب ہے۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا اس ابتلا کے مقابلے پر جو آچکا ہے اور اس کے مقابلہ پر بھی جو ابھی نہ آیا ہو، نفع دیتی ہے۔اے اللہ کے بندو! تم پر لازم ہے کہ تم دعا کرنے کو اختیار کرو۔

(ترمذی کتاب الدعوات ۔باب ما جاء فی عقد التسبیح باللّٰہ)

فرمایا کہ سب سے محبوب عافیت ہے۔یعنی نیکی، پارسائی، بری باتوں سے رکنا۔یہی چیزیں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔اور دعاؤں میں جب ان نیکی کی راہوں کو اللہ تعالیٰ سے مانگو گے تو گزشتہ ابتلاؤں سے بھی حفاظت میں آنے کے سامان کرو گے اور آئندہ کے ابتلاؤں سے بھی بچتے رہو گے۔پس یہ دعائیں کرنا بھی ایک مستقل عمل ہے جس سے رحمت کے دروازے کھلتے رہیں گے۔اور ہم گزشتہ اور آئندہ آنے والی ابتلاؤں سے بھی محفوظ رہیں گے۔

رحمت اور فضل کے دروازوں کا (۔) میں نماز پڑھنے کے لئے آنے والوں سے بھی تعلق ہے۔اس لئے (۔) میں آنے اور جانے کی دعا سکھائی گئی ہے جس میں فضل اور رحمت کے دروازے کھولنے کے لئے دعا مانگی گئی ہے تا کہ (۔) کے اندر بھی اور باہر بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا سایہ رہے۔اور ہمارا کوئی فعل خدا تعالیٰ کی رضا کے خلاف نہ ہو۔اپنے دنیاوی دھندوں میں بھی یا دنیاوی کاروبار بھی کوئی آدمی کر رہا ہو گا تو خدا تعالیٰ اس کے عافیت طلب کرنے کی وجہ سے اس پر رحمت برسا رہا ہو گا۔اس کی نمازوں کی وجہ سے اس کی دعاؤں کی وجہ سے، اس پر رحمت برسا رہا ہو گا۔اور یہ رحمت کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے کیونکہ وہ دنیاوی کاموں میں بھی نیکی کو رائج کرنے والا ہو گا، نیک باتوں کو پھیلانے والا ہو گا اور اس کے لئے کوشش کر رہا ہو گا۔تو یہی چیزیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا باعث بنتی ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے۔جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کو جواب دوں؟۔کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اس کو دوں؟، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔

(ترمذی کتاب الدعوات ۔باب ما جاء فی عقد التسبیح باللّٰہ)

یہ رمضان کے ساتھ کوئی شرط نہیں ہے یہاں تو رمضان کے علاوہ بات ہو رہی ہے کہ جب بھی کوئی بندہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو بخشتا بھی ہوں، میں اس کو دیتا بھی ہوں، اس کی باتوں کا جواب بھی دیتا ہوں۔تو یہ رمضان تو اللہ تعالیٰ نے ایک موقع دیا ہے عبادتوں کی عادت ڈالنے کا۔اس لئے اب ہر احمدی کو یہ عادت مستقل ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ہمیشہ ہم پر پڑتی رہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہئے کہ فراخی اور آرام کے وقت بکثرت دعا کرے۔

(ترمذی کتاب الدعوات ۔باب دعوۃ المسلم مستجابۃ)

(روزنامہ الفضل 30 دسمبر 2004ء)

47واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ **برطانیہ کا 47 واں جلسہ سالانہ مورخہ 30,31/اگست اور یکم ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار** منعقد ہو رہا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

30۔اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00 pm	نماز جمعہ وعصر
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	**افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

31۔اگست بروز ہفتہ

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ اور نظم
2:20 pm	تقریر اردو: سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب مقرر: مکرم عطاء المومن زاہد صاحب۔استاد جامعہ احمدیہ یوکے
2:50 pm	تقریر اردو: ذکر الٰہی۔اطمینان قلب کا ذریعہ مقرر: مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر انگریزی: قرآن مجید پر اعتراضات اور ان کے جوابات مقرر: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب چیئر مین ہیومن رائٹس کمیٹی یوکے
4:00 pm	**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب**
7:00 pm	تلاوت۔معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت قرآن کریم۔نظم۔ **سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب**

یکم ستمبر بروز اتوار

2:00 pm	تلاوت قرآن کریم و ترجمہ۔نظم
2:20 pm	تقریر اردو: واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا مقرر: مکرم محمد کریم الدین شاہد صاحب۔ناظم ارشاد وقف جدید قادیان
2:50 pm	تقریر اردو: صحابہ کرام کا عشق رسولؐ ، مقرر: مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب، ریسرچ سیل ربوہ
3:20 pm	نظم
3:30 pm	تقریر اردو: حضرت مسیح موعود کا جذبہ خدمت (دین) مقرر: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب۔امام بیت الفضل لندن و مربی انچارج یو۔کے
4:00 pm	تقریر انگریزی: جماعت احمدیہ برطانیہ کے 100 سال مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب۔امیر جماعت احمدیہ برطانیہ
5:00 pm	**تقریب عالمی بیعت**
7:00 pm	تلاوت۔معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 pm	تلاوت مع ترجمہ، عربی قصیدہ و ترجمہ، اردو نظم، تعلیمی اعزازات کی تقسیم، احمدیہ امن انعام کا اعلان، فارسی نظم اور ترجمہ **اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

وفود کی ملاقات، میگزین کے لئے انٹرویو، تقریب آمین، نماز جنازہ اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2 جولائی 2013ء

(حصہ دوم آخر)

میسیڈونیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک میسیڈونیا سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر میسیڈونیا سے 53 افراد پر مشتمل وفد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی جن میں 11 عیسائی احباب، 10 غیر احمدی مسلمان اور 22 احمدی احباب شامل تھے۔ اس وفد میں شامل اکثر احباب نے پہلی بار جلسہ سالانہ میں میں شرکت کی۔ تمام لوگوں نے جلسہ کے پروگرام، انتظامات، رہائش اور مہمان نوازی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ عیسائیوں نے دین کی بہترین تصویر دیکھی۔ دین کا تعارف حاصل کیا اور کئی غلط فہمیاں دور کیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے دوران 6 عیسائی خواتین نے دوپٹے لئے ہوئے تھے۔ لباس سے وہ بظاہر مسلمان لگ رہی تھی۔ جلسہ کے تین دن تمام عیسائی عورتوں نے دوپٹے اوڑھے رکھے اور خاص دینی لباس کا اہتمام کیا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ عورتیں زیادہ تعداد میں نظر آرہی ہیں۔ نیز فرمایا کہ یہ بہت اچھی بات ہے۔ چونکہ انہوں نے اگلی نسل کی تربیت کرنی ہے۔ لیکن اس سے یہ مراد نہیں کہ مرد مذہب میں دلچسپی نہ لیں۔ ان پر بھی فرض ہے کہ وہ مذہب میں دلچسپی لیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ایک مہمان Dimitrovski Ljupcho صاحب نے بتایا کہ وہ Berovo شہر کے job office کے افسر ہیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے قیام کے دوران رہائش بہت اچھی تھی۔ جلسہ میں پہلی بار شامل ہوئے ہیں۔ یہاں ہر چیز ایک نظام کے تحت ہو رہی تھی۔ بہت اچھا لگا۔ چھوٹے بچوں سے لے کر بڑی عمر کے افراد تک تمام موجود افراد ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے۔ ہر ایک کی ضرورت کا خیال رکھا جا رہا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جماعت بہت بلند مقام پر ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضورانور سے ملاقات ان کیلئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ جلسہ میں شامل ہونے والے اتنی بڑی تعداد میں سے انہیں بھی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

موصوف نے کہا کہ ان کے علم میں یہ بات بھی آئی ہے کہ احمدی لوگ علم حاصل کرنے میں بہت آگے اور قلم کے ذریعہ اپنا دفاع کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ آپ یقیناً امن پسند اور محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ آپ ...... اور عیسائیوں میں امن چاہتے ہیں۔ آپ نوجوانوں میں تعلیم کو پھیلانے کیلئے عورتوں، مردوں میں میڈل تقسیم کرتے ہیں۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ نیز آپ کی جماعت کے مربیان ساری دنیا میں یہ تعلیم پھیلا رہے ہیں اور وہ لوگ جو......نہیں وہ بھی اس تعلیم سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ دنیا میں بعض (-) کو دیکھا ہے کہ وہ دوسروں کیلئے مسائل کھڑے کرتے ہیں۔ جبکہ ان کے مقابل جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے کہ وہ دوسرے مذاہب والوں کے ساتھ زندہ رہنا جانتی ہے۔ انہوں نے اس خواش کا اظہار کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ دوسرے (-) کو اپنے قریب کریں اور انہیں تعلیم دیں کہ وہ مذہب کے ذریعہ سے محبت کو پھیلانے والے ہوں۔

Traja Emilija (تراجہ ایمی لیجا) صاحبہ ایک عیسائی خاتون ہیں جو انگریزی زبان کی پروفیسر بھی ہیں انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ میں پہلی بار شامل ہوئی ہوں۔ ہر چیز ایک نظام کے تحت منظّم طریق پر ہو رہی تھی۔ چھوٹے بچوں سے لے کر بڑی عمر کے افراد تک سب ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے جس سے نظر آیا کہ آپ کی جماعت بہت بلند مقام پر ہے۔

یہاں آکر حضور کے خطابات سن کر مجھے سمجھ آئی ہے کہ دین حق کیا ہے۔ دین حق کا مطلب ہے محبت، عزت افزائی اور سب کیلئے امن۔

موصوفہ نے کہا اس جلسہ نے ہمیں بدل کر رکھ دیا ہے اور ہم اپنے اندر بہت تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔

میسیڈونیا سے ایک ڈاکٹر Orham (اورہان) صاحب ہیں جو وفد کے ساتھ جلسہ پر آئے تھے۔ جلسہ پر آنے سے قبل انہوں نے بیعت نہیں کی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر ہوں۔ بلقان اور مقدونیہ میں گزشتہ لڑی جانے والی تین جنگوں کے زخمیوں کی خدمت کی توفیق ملی ہے اور قومیت کے فرق کے بغیر میں نے لوگوں کی خدمت کی ہے۔ یہاں جلسہ سالانہ پر بھی میں نے دیکھا کہ مختلف قوموں کے افراد میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں تھا اور جب جلسہ سالانہ کے دوران حضور کی تقریر سن رہا تھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے اپنے اصلی جگہ مل گئی ہے اور یہ کہ اب مجھے اس تبدیلی سے گزرنا ہوگا۔ میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کیا اور جلسہ کے آخری دن بیعت کر کے میں جماعت میں شامل ہو گیا۔

موصوف نے کہا:

میں حج پر بھی گیا تھا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ مسلمان کیا ہوتے ہیں۔ وہاں تو میں نے دین کے خلاف سیاست ہی دیکھی ہے۔ ان کے ساتھ دل مطمئن نہیں ہو سکتا اور جماعت جو ریفارم پیش کرتی ہے یہ بہت اچھا ہے۔ جماعت کسی کو دین حق سے نہیں نکالتی بلکہ دین حق میں اسے مضبوط کرتی ہے۔

اب میں نے احمدیت قبول کر لی ہے اور میرے لئے یہی صراط مستقیم ہے۔

موصوف نے کہا:

مجھے اس بات پر بہت حیرت ہوئی کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کے موقع پر اتنی بڑی تعداد میں لوگ مختلف ملکوں سے آئے ہیں اور میں نے ان میں کوئی لڑائی جھگڑا نہیں دیکھا۔ میں نے صرف محبت، انسانیت اور بھائی چارہ ہی دیکھا ہے۔ میں نے حکومت کی طرف سے ایک بھی پولیس والا نہیں دیکھا جو یہ ظاہر کر رہا تھا کہ پولیس کی ضرورت ہی نہیں۔ اگرچہ میں ...... ہوں لیکن بعض امور جو حضورانور نے پیش فرمائے ہیں قبل ازیں کسی مولوی سے نہیں سنے۔ یہ سب کچھ اتنا واضح تھا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں اب آپ کے ساتھ ہوں۔ جب مجھے علم ہوا کہ ایک خلیفہ موجود ہیں تو میں سمجھا کہ مجھے راستہ مل گیا ہے کیونکہ ہمیں خلیفہ اور راہنما کی ضرورت ہے۔ جب ہر جگہ ہر کام میں ایک افسر ہوتا ہے پھر...... کیوں خلیفہ سے محروم ہیں۔

آخر میں انہوں نے کہا:

اب میری خواہش ہے کہ پہلے میں اپنے اندر تبدیلی پیدا کروں اور پھر اپنی اولاد اور فیملی کو جماعت میں لاؤں اور میرے بچے اس راستہ پر چلیں۔ ماں باپ کی حقیقی خوشی یہ ہوتی ہے کہ ان کی اولاد صحیح راستہ پر چلے۔

حضورانور نے فرمایا کہ استقامت کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ یہ کام کرنا پڑتا ہے اور حضورانور نے ان کی اولاد کیلئے دعا کی۔

اس کے بعد ایک نوجوان 'بائیریم' (Bajram) نے بتایا کہ وہ نئے احمدی ہیں۔

حضورانور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ ان کے دادا غیر احمدی مولوی ہیں اور ان کی طرف سے ان کی قبولِ احمدیت پر بہت مخالفت کی گئی اور انہیں اس مخالفت کی وجہ سے چھ ماہ کیلئے گھر سے بھی نکلنا پڑا لیکن یہ ثابت قدم رہے۔ بعد میں ان کی بیوی نے بھی بیعت کر لی ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ علم پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے۔ چھوٹے بڑوں سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ نیز فرمایا کہ عزت کے دائرہ میں رہ کر قرآن کریم اور احادیث کے حوالہ سے اپنے دادا اور دوسرے عزیزوں کو سمجھائیں کہ امام مہدی تشریف لا چکے ہیں۔ اس کے بعد اس نوجوان نے عرض کی کہ ہم نے جلسہ سالانہ جرمنی کیلئے ایک نظم تیار کی تھی لیکن ان کو جلسہ کی انتظامیہ کی طرف سے اجازت نہیں ملی تھی۔ اب اگر حضورانور اجازت دیں تو وہ نظم سنانا چاہتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی خوشی کے ساتھ نظم پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ بائیرم صاحب نے یہ نظم پڑھنی شروع کی جو ایک گروپ کی صورت میں تھی۔ خواتین، بچے اور مرد سب مل کر اس نظم کو پڑھ رہے تھے۔

حضورانور کی خدمت میں اس نظم کا اردو ترجمہ پیش کر دیا گیا جو حضورانور ساتھ ساتھ ملاحظہ فرماتے رہے۔ اس نظم نے ماحول میں ایک عجیب سماں باندھ دیا اور کئی احباب کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ نظم کے اختتام پر حضورانور نے فرمایا کہ اگر مجھے علم ہوتا تو جلسہ پر اس نظم کے پڑھنے کی اجازت دیتا۔ یہ تو ایسی نظم ہے جو پوری دنیا کو سنانی چاہئے۔

روما زبان میں مقدونین احباب کی طرف سے پڑھی جانے والی نظم کا ترجمہ

اس بات کا اعلان کرو کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے
اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے
اور یہ کہ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اس کے محبوب ہیں
ہمارا دین...... ہے
ہماری نجات...... میں ہے

......ہمیں سکھاتا ہے کہ صرف اللہ سے محبت
کریں
لیکن...... پر ایسا زمانہ آیا کہ وہ کمزور ہوگیا
پھر امام مہدی تشریف لائے اور (دین) کو
دوبارہ زندہ کردیا
اللہ سے ایسے محبت کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو
لیکن اگر آپ اللہ کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ آپ کو
دیکھ رہا ہے
اے ایماندارو اللہ سے ڈرو
اور احمدی (مومن) ہونے کے علاوہ
کبھی تمہاری موت واقع نہ ہو

وسیم احمد سروعہ صاحب مربی میسیڈونیا نے عرض کیا کہ جب سے گزشتہ مئی میں ایک ماہ کیلئے میسیڈونیا دورہ پر گیا تو وہاں کے احباب نے بتایا کہ ہم گزشتہ دو ماہ سے ایک نظم تیار کر رہے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ جلسہ سالانہ جرمنی پر وہ نظم حضور کی خدمت میں پیش کریں۔

یہ نظم داؤد بائریک طارو صاحب (Daut Barjaktarou) نے لکھی ہے۔

6 مرد احباب اور 4 خواتین نے تین ماہ تیاری کرکے یہ نظم تیار کی تھی۔ تین چھوٹے بچے بھی اس گروپ کا حصہ ہیں اور سب نے بھرپور تیاری کی تھی کہ اپنے امام کے سامنے اور جماعت کے سامنے یہ نظم پیش کریں گے اور جماعت کو پتہ چلے کہ میسیڈونیا میں بھی احمدیہ جماعت موجود ہے جو اپنے امام اور جماعت سے پیار میں کسی طرح بھی کم نہیں ہے۔

اس کے بعد ایک احمدی دوست Daut Barjaktarov اور ان کے عیسائی دوست Sokolchevski Damce نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اخروٹ کے درخت کی لکڑی پر کندہ 'الیس اللہ' تحفہ کی صورت میں پیش کیا جو دونوں نے مل کر بنایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

ایک مہمان خاتون Dimovska Emilija صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں ہر لحاظ سے مطمئن ہوں۔ جلسہ کے تمام انتظامات اچھے تھے۔ آپ مہمانوں کا خیال رکھتے ہیں۔ عبادت کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ خلیفۃ المسیح نے ہمیں ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ انہوں نے ہم میں اور اپنے ممبروں میں کوئی فرق نہیں کیا۔

ایک اور مہمان Violeta Barakouska نے کہا کہ میں روح تک خوش اور مطمئن ہوں۔ سب کچھ بہت اچھا لگا۔ ایک عام آدمی یہ بات سوچ بھی نہیں سکتا کہ اتنے وسیع پیمانے پر پروگرام منعقد کیا جاسکتا ہے اور وہ کامیابی سے ہمکنار ہو۔ آج حضور سے ہماری ملاقات بہت شاندار تھی۔ یہ ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اتنے قریب تھے۔ ہم نے تصاویر بنوائیں۔ یہ ہمارے لئے ایک یادگار دن تھا۔

ایک اور مہمان عیسائی خاتون Velkovska Mariana صاحبہ جو Bio Teknik یونیورسٹی کی تعلیم یافتہ ہیں نے کہا کہ میں پہلی دفعہ آئی ہوں۔ بہت مطمئن ہوں۔ بہت اچھے طریقہ سے جلسہ کے انتظامات کئے گئے تھے۔ میرے لیے یہ نیا اور اہم تجربہ تھا۔ میں بہت مسرور اور مطمئن ہوں کہ آپ سب امن اور محبت پھیلا رہے ہیں۔ ہمیں ...... کے بارہ میں غلط معلومات تھیں۔ ہم نے حضور کی تقریر سنی۔ ہمیں سمجھ آئی کہ آپ کا مذہب کیا ہے۔ جب میں حضور کی تقریر سن رہی تھی تو بہت سکون محسوس کر رہی تھی۔ خلیفۃ المسیح بہت پُرامن اور شاندار شخصیت کے مالک ہیں۔ جب حضور کے قریب تھی تو محسوس ہوا کہ حضور میں عظیم روحانی طاقت ہے۔ اب میں نے ......کو پسند کرنا شروع کردیا ہے۔ ہر لحاظ سے بہت اچھا تھا۔

میسیڈونیا کے اس وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ایک بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔

ملاقات کے آخر پر ان تمام مہمانوں نے باری باری فیملی وائز، انفرادی طور پر اور پھر مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ہر کوئی اس ملاقات سے بے حد خوش اور مسرور تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کیلئے تشریف لے آئے۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی سے قبل پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

1- عزیزم ارسلان محمود بھٹی
2- عزیزم دبیر الحق
3- عزیزم نجیل احمد گھمن
4- عزیزم صفوان احمد
5- عزیزم مغفور عادل احمد
6- عزیزم عثمان احمد باجوہ
7- عزیزم عرفان الحق انور
8- عزیزم فراز احمد قاسم
9- عزیزم بصارت احمد
10- عزیزم آشر احمد بلال
11- عزیزم حزقیل روحیل
12- عزیزم چوہدری جابر سراء
13- عزیزہ طوبیٰ رضوان
14- عزیزہ ملائکہ ہدیٰ ناصر
15- عزیزہ دانیہ احمد
16- عزیزہ میرب وسیم
17- عزیزہ منتہیٰ تحریم سمیع
18- عزیزم نائمہ محمد
19- عزیزہ مصباح محمد
20- عزیزہ تاشفہ لطیف
21- عزیزہ غزالہ ایمان
22- عزیزہ مبشرہ خالد
23- عزیزہ فائزہ عتیق
24- عزیزہ نیہا خان
25- عزیزہ زوحا خان

ان بچوں کا درج ذیل جماعتوں سے تعلق تھا۔

Mainz, Hattersheim, Bad Suden, Eich Worms, Stein berg, Homburg Saar, Kempten, Mord West Stadt, Seligenstadt, Bocholt, Kiel, Kaiserslautern, Steinbach, Dornheim, Heusenstamm, Ellwangen, Rodgau, Oberursel, Bensheim, Goddelau Sud

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

میگزین کے لئے انٹرویو

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں Zenit میگزین کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لیا۔ اس نے درج ذیل سوالات کیے۔

نمائندہ نے سوال کیا کہ احمدیوں اور دیگر (-) میں کیا فرق ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا۔ اس زمانہ کے متعلق یہ پیشگوئی بھی فرمائی تھی کہ جب ایسا زمانہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ (-) کی ہدایت کے لئے مسیح موعود اور امام مہدی کو مبعوث فرمائے گا۔ یہاں تک ہمارے میں اور دوسرے (-) میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ہم یہ مانتے ہیں کہ جس زمانہ کے بارے میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام پر وہ زمانہ سنگین ہوگا، وہ آچکا ہے اور جس مسیح موعود اور امام مہدی نے (دین) کی نشاۃ ثانیہ کے لئے آنا تھا، وہ بھی آچکا ہے۔ ہمارے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں۔ دوسرے (-) ابھی بھی اس مہدی اور مسیح کے منتظر ہیں۔ پھر جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا مسیح پھر سے لوگوں کو حقیقی (دینی) تعلیم سے آگاہ کرے گا اور وہ غلط عقائد جو دین سے دوری کی وجہ سے (-) میں پیدا ہوچکے ہوں گے، ان کی اصلاح فرمائے گا۔ جیسا کہ جہاد کا نظریہ ہے۔ اب دوسرے (-) جہاد کا جو نظریہ پیش کرتے ہیں، حضرت اقدس مسیح موعود نے بیان فرمایا کہ یہ نظریہ (-) سے کلیۃً دور پڑا ہے اور آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جو غزوات ہوئے ہیں، وہ ابتدائی مسلمانوں نے مجبوراً اپنے دفاع میں لڑی ہیں۔ بانی جماعت احمدیہ نے (-) کی اس غلطی کی بھی اصلاح فرمائی ہے۔ اس طرح ہم میں اور دوسرے (-) میں ایسے بعض تصورات کا بھی فرق ہے۔

نمائندہ نے دوسرا سوال یہ کیا کہ یہاں پر بحث کی جاری ہے کہ مسلمانوں اور مقامی افراد میں integration نہیں ہورہی، لیکن احمدی اور مقامی لوگ آسانی سے integrate ہورہے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کے جواب میں فرمایا:

میں نے گزشتہ سال کوبلنز میں جو تقریر کی تھی، اس میں اس سوال کا تفصیلی جواب دیا تھا۔ آپ وہ بھی پڑھ لیں۔ (دین حق) اس چیز کا سبق دیتا ہے کہ ملکی قانون کی پابندی کی جائے۔ صرف جرمنی میں ہی نہیں، جہاں کہیں بھی احمدی آباد ہیں، وہ مقامی افراد میں جذب ہوکر رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ احمدی ہر ملک کے قانون کے پابند ہیں۔ کوبلنز کی تقریر میں میں نے مثال دی تھی کہ اگر ایک احمدی کسی ملک کی آرمی میں شامل ہے اور جنگ ہوتی ہے تو اس احمدی کو اپنے ملک کی خاطر لڑنا چاہئے۔ اس طرح ہم صرف قانون کے وفادار ہی نہیں بلکہ ملک کے بھی وفادار ہیں۔

پھر نمائندے نے سوال کیا کہ خلافت کیا ہے اور باقی (-) خلافت کو کیوں نہیں مانتے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خلافت ایک روحانی مقام ہے اور سیاست سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور یہ کلیۃً ایک روحانی مقام ہے، اس کا سیاست اور حکومت سے کوئی تعلق نہیں۔

اس کے بعد صحافی نمائندہ نے پوچھا کہ باقی مسلمان باہمی اختلافات ختم کرنے کی خاطر احمدیوں کے ساتھ مل بیٹھ کر کیوں کوئی حل نہیں نکالتے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس

سوال کے جواب میں فرمایا کہ جماعت تو ہمیشہ ہی سے دعوت دیتی آئی ہے۔ وہ خود ہی نہیں آتے۔ اور دراصل اس کے پیچھے ان کا خوف ہے کہ وہ لاجواب ہو جائیں گے اور نقصان اٹھائیں گے۔ اور پھر ایک وجہ یہ بھی ہے کہ (-) خود لوگوں کو اس بات سے ہی خوفزدہ کرتے ہیں کہ احمدیوں سے بات چیت کی جائے۔ کہتے ہیں کہ احمدی سے بات ہی نہ کرو اور پھر یہ بھی ہے کہ جب بھی وہ بات کرتے ہیں تو احمدیوں کی دلآزاری کرتے ہیں۔ ماحول خراب کرتے ہیں، گندے الفاظ استعمال کر کے تکلیف دیتے ہیں۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے، ہم باہمی احترام کرتے ہوئے ہر وقت بات کرنے کو تیار ہیں۔

ملاقاتیں

اس انٹرویو کے بعد پروگرام کے مطابق چھ بجے فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 51 فیملیز کے 213 افراد اور 46 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

اس طرح مجموعی طور پر 259 افراد نے شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی فیملیز جرمنی کی درج ذیل مختلف جماعتوں سے آئی تھیں:

Nidda, Frankfurt, Usingen, Eppelheim, Raunheim, Florsheim, Rodgau, Offenbach, Darmstadt, Koblenz, Hanau, Wurzburg, Russelsheim, Bad Nauheim, Dietzenbach, Wiesbaden, Bocholt.

ملاقاتوں کا یہ پروگرام 9 بجے تک جاری رہا۔ آج جرمنی میں قیام کا آخری دن تھا۔

جماعت جرمنی نے شام کے کھانے کے لئے باربی کیو کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس میں شرکت فرمائی۔

اس موقع پر لندن سے آنے والی MTA انٹرنیشنل کی ٹیم نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ نیز اس موقع پر بیت السبوح کے کچن کی انتظامیہ اور کارکنان نے بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ ایک گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے تشریف لے آئے۔

نمازوں کی ادائیگی کے سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل تین افراد کے نماز جنازہ حاضر اور 9 احباب کے نماز جنازہ غائب پڑھائے۔ نماز جنازہ کی ادائیگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحومین کے ورثاء اور عزیزوں سے اظہار تعزیت بھی فرمایا اور انہیں شرف مصافحہ سے نوازا۔

نماز جنازہ حاضر

1۔ نیاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالعزیز ڈوگر صاحب کی 2 جولائی 2013ء کو 81 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔ مرحومہ کو قرآن کریم سے خاص شغف تھا۔ بعض اوقات رمضان کے مہینہ میں دس دس بار قرآن کریم کا دور مکمل کر لیا کرتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور متقی خاتون تھیں۔ حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ ہمیشہ خلافت سے گہرا تعلق رکھا۔ خلیفہ وقت کے احکامات پر فوری عمل کرتی تھیں اور بچوں کو بھی خلیفہ وقت کی اطاعت کرنے کی نصیحت کرتی رہتیں۔ مرحومہ وصیت کے بابرکت نظام میں شامل تھیں۔

2۔ مکرم مبشر احمد عاصم صاحب (بادنوئے ہائیم جرمنی) کی وفات یکم جولائی 2013ء کو 54 سال کی عمر میں ہوئی۔ مرحوم کا جماعت کے ساتھ بہت اچھا اور گہرا تعلق تھا۔ کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ بیماری کے دوران ان کے داماد ان کی طرف سے ان کا چندہ ادا کرتے رہے۔ مرحوم کو خلافت سے بے حد پیار تھا۔

3۔ مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ بنت احمد خان کنگ (ہالینڈ) کی 28 جون 2013ء کو وفات ہوئی۔ مرحومہ نہایت سادہ مزاج اور ہمدرد خاتون تھیں۔

نماز جنازہ غائب

اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نو مرحومین کے نماز جنازہ غائب بھی پڑھائے۔

1۔ مکرم چوہدری نسیم احمد اعوان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب کی 2/ اپریل 2013ء کو وفات ہوئی تھی۔ مرحوم نہایت ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور، ہر ایک کے دکھ سکھ میں شریک ہونے والے، نیک اور ہر دل عزیز انسان تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظام وصیت میں بھی شامل تھے۔

2۔ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ (اہلیہ کیپٹن احمد دین صاحب ربوہ کی 18 دسمبر 2012ء کو وفات ہوئی تھی۔ اپنے گھر میں اکیلی احمدی خاتون تھیں۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے بڑے شوق سے قرآن کریم اور دین کا علم حاصل کیا۔ مرحومہ بریگیڈیئر میر افتخار احمد صاحب شہید کی والدہ تھیں۔ بیٹے کی شہادت پر بڑے صبر کا نمونہ دکھایا۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، کثرت سے صدقہ وخیرات کرنے والی، چندوں میں باقاعدہ نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

3۔ مکرم جاوید اقبال بٹ صاحب (کینیڈا) کی 13 جون 2013ء کو اچانک دل کے حملہ کے باعث وفات ہوئی۔ مرحوم ریجنل ناظم مجلس انصاراللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ نہایت خوش اخلاق، ہر ایک کی مدد کرنے والے، محنتی، جماعتی کاموں اور خدمت میں پیش پیش مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔

4۔ مکرم فضل الرحمان صاحب ابن مکرم کمال الدین خان صاحب (اڑیسہ۔ انڈیا) ایک لمبی علالت کے بعد 4 جون 2013ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کو قریباً 20 سال تک مقامی جماعت میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ مقامی صدر کے دست راست تھے۔ مرکزی نمائندگان کا بہت احترام کرتے تھے۔ نہایت ہنس مکھ اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مرحوم کے دو بیٹے واقف زندگی ہیں جن میں مکرم سلطان احمد صاحب (انجینئر) بطور ناظم مال تعمیرات اور دوسرے مکرم افتخار احمد صاحب بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

5۔ مکرم کوثر علی ملا صاحب (بنگلہ دیش) کی وفات 28/ اپریل 2013ء کو ہوئی۔ مرحوم نہایت نیک، مخلص، ہر دل عزیز انسان تھے۔ ان کی فیملی نے 1968ء میں کلکتہ سے بنگلہ دیش ہجرت کی۔ مرحوم پہلے ایک ہائی سکول میں استاد رہے اور پھر حکومت کے شعبہ پبلک ریلیشن میں ملازمت کرتے رہے۔ مرحوم جہاں بھی رہے بڑی محنت کے ساتھ جماعت کا کام کرتے رہے۔

6۔ مکرم مرزا نذیر احمد صاحب (ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب ملتان) کی 18 دسمبر 2013ء کو 83 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، نیک اور مخلص انسان تھے۔ تمام جماعتی پروگراموں میں باقاعدگی سے شمولیت کیا کرتے تھے۔

7۔ مکرم ثاقب قدیر احمد طاہر صاحب ابن مکرم نصیر احمد صاحب ربوہ کی 22 سال کی عمر میں 9 فروری 2013ء کو وفات ہوئی۔ مرحوم نہایت ہنس مکھ، خوش طبع نوجوان تھے۔ جماعتی کاموں میں بھرپور حصہ لیتے۔

8۔ مکرم جمشید ندیم قمر صاحب ابن مکرم ظفر اقبال صاحب ربوہ کی 29 مئی 2013ء کو اسلام آباد سے ربوہ آتے ہوئے ایک کار کے حادثہ میں وفات ہوئی۔ مرحوم کی عمر 25 برس تھی۔ ٹیکسی ڈرائیور کے طور پر کام کرتے تھے اور غیر شادی شدہ تھے۔ نظام جماعت سے تعاون کرنے والے اور مخلص نوجوان تھے۔

9۔ عزیزہ درعدن بنت مکرم چوہدری خلیل احمد گھمن صاحب مرحوم (کینیڈا) کی 24 مئی 2013ء کو 13 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔ مرحومہ چھوٹی عمر سے ہی نمازوں کی پابند، دعا گو اور باقاعدگی کے ساتھ تلاوت قرآن کریم کرنے والی نہایت ذہین اور ہر دلعزیز بچی تھیں۔ جماعتی پروگراموں میں ذوق وشوق سے حصہ لیتی اور اکثر نمایاں پوزیشن حاصل کیا کرتیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مرحومین کے ورثاء اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لائے جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل 26 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل بچوں اور بچیوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

1۔ عزیزم روحان راجہ
2۔ عزیزم منیب احمد مصطفیٰ
3۔ عزیزم رائے ندیم احمد
4۔ عزیزم بدر یاسر اشرف
5۔ عزیزم سرمد آصف
6۔ عزیزم عاصم الدین
7۔ عزیزم تفہیم احمد وسیم
8۔ عزیزم ظہور احمد باجوہ
9۔ عزیزم رضوان احمد ملک
10۔ عزیزم عیشان ایمن طاہر
11۔ عزیزم سفیر احمد طاہر
12۔ عزیزم دانیال احمد طاہر
13۔ عزیزم محمد کاشف عارف
14۔ عزیزہ رافیہ راجا
15۔ عزیزہ کرن آصف
16۔ عزیزہ غزالہ ظہیر
17۔ عزیزہ دانیہ وسیم
18۔ عزیزہ تانیہ سیرت الطاف
19۔ عزیزہ سحرش ناز عارف
20۔ عزیزہ ہدیٰ ساجد باجوہ
21۔ عزیزہ حنا بٹ
22۔ عزیزم سفیر احمد بٹ
23۔ عزیزم جمال شمس
24۔ عزیزہ نگار مسعود
25۔ عزیزم مبارز علی چوہدری
26۔ عزیزہ مہر کافیہ اظہر

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

والد محترم مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کے والد صاحب کا خاندان پاکستان بننے سے پہلے چوڑا بہلپور تحصیل وضلع گورداسپور میں رہائش پذیر تھا۔ خاکسار کے دادا جان مکرم چودھری فتح دین صاحب نے 1936ء میں چودھری عبدالعزیز پٹواری صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ ہمارے خاندان کا سابقہ مسلک اہلحدیث تھا۔ پھر خاکسار کے پردادا چودھری گوہر علی صاحب نے دادا جان کے ایک سال بعد 1937ء میں بیعت کی۔ یہ گاؤں قادیان سے 15 کوہ کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اگرچہ والد صاحب کی پیدائش دادا جان کی بیعت سے ایک سال بعد کی ہے۔ تاہم والد صاحب نے خود دستی بیعت پاکستان بننے کے چند سال بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں سید حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر کی۔ پاکستان بننے کے بعد دادا جان اپنے دو چھوٹے بھائیوں کے ساتھ 69/RB گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد شفٹ ہو گئے۔ دادا جان کے ایک بھائی جو انگریزی دور میں تحصیلدار تھے۔ وہ شکر گڑھ شفٹ ہو گئے۔ دادا جان کے خاندان میں سے اور کوئی بھی احمدی نہ ہو سکا۔ خاکسار کے والد صاحب اور ایک تایا جان احمدی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و احسان کے ساتھ والد صاحب کو 6 سال قائد مجلس 10 سال سیکرٹری مال اور تقریباً تیس سال سیکرٹری تحریک جدید 69/RB گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔

والد صاحب خود اپنی زمینوں پر کھیتی باڑی کرتے رہے اور قریبی گاؤں جو بل 97 میں پرائمری سکول میں تقریباً 38 سال تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ اور وہیں سے ریٹائر ہوئے۔ 6-7 ہزار آبادی کا گاؤں تھا والد صاحب کے علاوہ پورے گاؤں میں کوئی احمدی نہیں تھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے خاص فضل ورحم کے ساتھ والد صاحب اس گاؤں میں احمدیت کا ایک زندہ نشان تھے۔

والد صاحب کو قرآن کریم سے بے پناہ محبت تھی اور ہمیشہ بلا ناغہ بیت الذکر میں نماز فجر کی ادائیگی کے بعد گھر آکر تلاوت کرتے تھے اور ہمیشہ اونچی آواز میں تلاوت کرتے تھے اسی محبت اور لگاؤ کی وجہ سے اپنے سب سے بڑے بیٹے مکرم غلام سرور صاحب کو اور سب سے چھوٹے بیٹے مکرم ظفر احمد صاحب کو قرآن پاک حفظ کروایا۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کا بے حد شوق تھا جب بھی گھر میں فارغ وقت ملتا مطالعہ میں مصروف ہو جاتے۔

حضرت مسیح موعود کی کتب کے بعض اقتباسات بلند آواز سے پڑھ کر گھر والوں کو بھی سنایا کرتے تھے۔ اسی طرح گھر میں آنے والے ''الفضل''، ''انصاراللہ'' اور ''لاہور'' رسالہ کے بھی بعض حصے با آوازِ بلند پڑھ کر سب گھر والوں کو سنایا کرتے تھے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفاء سے بے پناہ عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ والد صاحب گھر میں۔ بیت الذکر میں کسی بھی نظام جماعت یا عہدیداران کے خلاف بات سننا گوارہ نہیں کرتے تھے۔ جو بھی بات کرتا خاموش کروا دیتے۔ اور کہتے کہ ہمارا کام صرف اطاعت کرنا ہے۔ اور بس۔ نظام جماعت سے بے مثال اطاعت کا تعلق تھا جو خاکسار کو وقف کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ بھجوانے کا باعث بنا۔ ہمارے جماعتی کام کرنے پر بے حد خوش ہوتے تھے۔

والد صاحب ہمیشہ تہجد ادا کیا کرتے تھے اور کوشش ہوتی تھی کہ ہر نماز بیت الذکر میں جا کر باجماعت ادا کریں۔ بعض دفعہ کھیتوں میں کام کرتے ہوئے نماز کا وقت ہو جاتا تو ہمیں ساتھ لے کر باجماعت نماز ادا کرتے۔ گاؤں میں بیت الذکر میں جو بھی مہمان آتا چاہے وہ مرکزی مہمان ہو۔ ضلع کی طرف سے ہو یا غیر از جماعت۔ والد صاحب کی ہمیشہ کوشش ہوتی کہ ان کو گھر سے کھانا کھلائیں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت اماں جان کی مہمان نوازی کے واقعات اکثر گھر میں سنایا کرتے تھے۔ اگر گھر میں ہمسائے وغیرہ کوئی چیز لینے آتے تو خالی ہاتھ جانے نہ دیتے۔ کہتے کہ اگر کوئی چیز ختم ہو چکی ہے۔ (مثلاً دودھ وغیرہ) تو میرے حصہ کی دے دیں۔ میں آج نہیں لیتا۔

کبھی زبان پر گلہ شکوہ نہیں آنے دیا۔ ہمیشہ اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے، اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی تاکید کرتے۔ بیماری کی شدت میں بھی تیمارداری کے لئے آنے والوں کو ہمیشہ یہی کہا کہ الحمدللہ ٹھیک ہوں اللہ کا فضل ہے۔

اپنی اولاد کو تلاوت قرآن کریم اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی عادت ڈالنے کی ہمیشہ کوشش کیا کرتے تھے۔

تقریباً 5 سال سے ربوہ میں رہائش اختیار کی ہوئی تھی۔ جولائی 2009ء میں بیمار ہوئے۔ جون 2010ء میں بیماری شدت اختیار کر گئی جو جان لیوا ثابت ہوئی 21 جون 2010ء کو والد صاحب کی وفات ہوگئی۔

مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی نے دفاتر انجمن احمدیہ ربوہ کے لان میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم ومحترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔

والد صاحب نے اپنے سوگواران میں والدہ صاحبہ 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ بڑے بیٹے مکرم حافظ غلام سرور صاحب لاہور میں مقیم ہیں دو بیٹیاں مکرمہ جمیل اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب اور مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ محمد اعظم صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد میں مقیم ہیں۔ خاکسار کراچی میں، ایک بیٹا طاہر احمد فیصل آباد میں، ایک بیٹا طیب احمد جرمنی میں۔ ایک بیٹی مکرمہ طاہرہ بیگم اہلیہ اسد اللہ خاں صاحب برطانیہ اور سب سے چھوٹا بیٹا ظفر احمد والدہ صاحبہ کے ساتھ ربوہ میں مقیم ہے۔ اور M-Phil میں زیر تعلیم ہے۔

والد صاحب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ درجات بلند فرمائے۔ اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

غزل

جو غم کے ابر کو سایہ قرار دیتا ہے
وہ خارِ گل کو بھی پہرہ قرار دیتا ہے

گھلا ہوا ہے طبیعت میں کچھ خمیر ایسا
جو سب رُتوں کو مہکتا قرار دیتا ہے

جسے امیدِ بہاراں ملی ہو موسم سے
صبا کو خوشبو کا جھونکا قرار دیتا ہے

نصیبِ ظلمتِ شب کی اُسے خبر ہے مگر
قصور وار اجالا قرار دیتا ہے

ہر ایک آنکھ جو پتھرا چکی ہو رو رو کر
اُسے زمانہ تماشا قرار دیتا ہے

مزاجِ شہر نے شکی بنا دیا ہے اُسے
ہوا کی چاپ کو سایہ قرار دیتا ہے

ن۔ رفیق

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مخلص احمدی

مکرم ظہور احمد کیانی صاحب آف کراچی کے مزید کوائف

مورخہ 21/اگست 2013ء کو نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے مکرم ظہور احمد کیانی صاحب ابن مکرم عبدالعزیز کیانی صاحب مرحوم کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

تفصیلات کے مطابق مورخہ 21/ اگست 2013 کو صبح تقریباً 11:15 بجے آپ کا ایک دوست آیا جسے آپ نے اپنی گاڑی صحیح کروانے کے لئے دی ہوئی تھی وہ آپ کو گاڑی چیک کروانے کیلئے آیا۔مکرم ظہور احمد صاحب باہر آئے اسی اثناء میں آپ کے پڑوسی نور الحق صاحب (غیراز جماعت) بھی باہر آگئے اور یہ تینوں گاڑی دیکھنے چلے گئے۔گاڑی گھر سے تھوڑی دور کھڑی تھی۔یہ تینوں گاڑی چیک کرنے کے بعد واپس آرہے تھے کہ پیچھے سے ایک موٹرسائیکل پر دو حملہ آور آئے جن میں سے ایک نے موٹرسائیکل سے اُتر کر مکرم ظہور احمد صاحب پر بے دریغ فائرنگ شروع کر دی جس پر مکرم ظہور احمد صاحب کے پڑوسی نور الحق صاحب نے حملہ آور کے ہاتھ پر جھپٹا مارا جس سے حملہ آور کے دوسرے ساتھی نے نور الحق صاحب پر بھی فائرنگ شروع کر دی اور فرار ہو گئے۔مکرم ظہور احمد صاحب کی بیٹی نے جب فائرنگ کی آواز سنی تو اُس نے اُوپر کھڑکی سے ہاتھ میں پکڑا ہوا چائے کا کپ حملہ آوروں پر پھینکا جس پر ایک حملہ آور نے ایک فائر کھڑکی کی طرف بھی کیا۔مکرم ظہور احمد صاحب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ شہادت کے وقت شہید مرحوم کی عمر 47 سال تھی۔ ان کے پڑوسی مکرم نور الحق صاحب بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی شہید ہو گئے۔

مکرم ظہور احمد صاحب شہید کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے دو چچا مکرم محمد یوسف کیانی صاحب اور مکرم محمد سعید کیانی صاحب کے ذریعے ہوا۔ آپ دونوں کو 1936ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ مبائعین میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ دونوں ہی صاحبِ علم تھے اور باقاعدہ مطالعہ کرنے کے بعد بیعت کی توفیق حاصل ہوئی۔ بعد ازاں مرحوم کے والد اور دیگر تین چچا بھی احمدیت میں شامل ہو گئے۔

آپ کے خاندان کا تعلق پریم کوٹ مظفر آباد آزاد کشمیر سے تھا۔شہید مرحوم یکم جنوری 1966ء کو پریم کوٹ مظفر آباد آزاد کشمیر میں پیدا ہوئے آپ سات بہن بھائیوں میں چھٹے نمبر پر تھے، مرحوم اور آپ کے کچھ اور عزیز رشتہ دار 1976ء میں کراچی شفٹ ہوئے، کراچی میں ہی آپ نے بی اے تک تعلیم حاصل کی ۔تعلیم کے بعد آپ نے FBR (فیڈرل بورڈ آف ریونیو) میں ملازمت اختیار کی۔ شہادت کے وقت آپ محکمہ کسٹم کے اینٹی سمگلنگ یونٹ میں بطور LDC (لوئر ڈویژن کلرک) خدمات انجام دے رہے تھے۔

مکرم ظہور احمد صاحب اپنی مجلس سے انتہائی تعاون کرنے والے تھے۔ انتہائی ملنسار اور مالی قربانی میں صفِ اول کے مجاہدین میں شامل تھے۔ اسی طرح مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا،کبھی گھر آئے ہوئے مہمان کو مہمان نوازی کے بغیر واپس نہیں جانے دیتے تھے۔ ہر جماعتی عہدیدار کی عزت کرتے اور کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیتے۔شہید مرحوم حضور انور کی وصیت کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے 2007ء میں نظام وصیت کا حصہ بنے۔دعوت الی اللہ کا بھی بہت شوق تھا 2009ء میں آپ کو ایک بیعت کروانے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

آپ کی شہادت کے بعد ہسپتال میں اور بعد میں جنازے کے موقع پر بھی آپ کے دفتر سے ایک کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور ہر ایک نے شہید مرحوم کے اعلیٰ اخلاق و عادات کی تعریف کی۔ اُن کا ایک ساتھی جو اُن کی شہادت کے بعد اُن کے جسدِ خاکی کے ساتھ ساتھ رہا اُس نے رو رو کر ذکر کیا کہ ”شہید مرحوم انتہائی پُر شفقت اور صلح جُو طبیعت کے مالک تھے۔ کام کے حوالے سے کئی مواقع پر جب ہمیں غصہ آجاتا تھا وہ ہمیں صبر کی تلقین کرتے تھے۔“ اُن کے افسران نے بتایا کہ ”ظہور احمد کیانی ہمارا ایک بہادر اور جانباز سپاہی تھا جو بہت تھوڑے عرصے میں ہی ہر ایک کو اپنا گرویدہ کر لیتا تھا آج ہم ایک اچھے ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں۔“ آپ کے سُسر مکرم بشیر احمد کیانی صاحب نے بتایا ”کہ مرحوم خاندان میں ہر ایک کی مدد کیا کرتے تھے مالی لحاظ سے خدا تعالیٰ نے آپ کو وسعت دی تھی لہٰذا پورے خاندان میں جب بھی کسی کو کوئی ضرورت ہوتی آپ اُس کی مدد کرتے۔ خاندان کے علاوہ بھی کوئی ضرورت مند آپ کے دروازے سے خالی نہیں جاتا تھا، آپ انتہائی مہمان نواز تھے آپ کا دسترخوان ہمیشہ سجا رہتا تھا۔“

بچوں کے ساتھ بھی آپ کا تعلق انتہائی پُر شفقت تھا۔ بچوں کی ضروریات کا مکمل خیال رکھتے تھے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے فکر مند رہتے تھے اور گہری نگرانی کیا کرتے تھے۔آپ کی اہلیہ آپ کا ذکر کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ نے اُن کو اتنا اچھا دل اِس شہادت کے لئے ہی دیا تھا۔ پوچھا کرتے تھے کہ کسی چیز کی فکر تو نہیں ہے میں کہتی ”نہیں“ آج ساری فکریں میرے سر پر چھوڑ گئے ہیں میری چھتری تھے میرے والد کہتے کہ میرا داماد نہیں بیٹا ہے۔ میرے بھائی اُن سے بڑے بھائی کی طرح احترام کرتے تھے۔بچوں کو کبھی نہیں ڈانٹتے تھے۔شہادت سے پہلے مجھے کہا کہ میری جوتی صاف کر دو میں آتا ہوں اور مسکرا کر نیچے اُترے۔ حملے کے بعد میں بچوں کے ساتھ گھر سے باہر آئی اور اُنہیں دیکھا۔اُنہوں نے مجھے اور بچوں کو مسکرا کر دیکھا جیسے الوداع کہہ رہے ہوں اور پھر اپنی جان اپنے خالقِ حقیقی کے سپرد کر دی۔ میری بہنوں کے ساتھ بھی انتہائی شفقت کا سلوک کیا کرتے تھے۔گھر آنے پر اگر میں گھر پر نہ ہوتی تو گھر کے دروازے پر ہی بیٹھ جاتے اور میرے آنے پر گھر میں داخل ہوتے۔ بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دیتے تھے۔حضورِ انور کا خطبہ نہ سننے پر ناراض ہوتے، بیٹیوں کے ساتھ خاص شفقت اور محبت کا سلوک کرتے۔

شہید مرحوم کی اہلیہ اِس واقعہ میں ان کے ساتھ شہید ہونے والے ان کے پڑوسی مکرم نور الحق صاحب کے گھر گئیں اور اُن کی اہلیہ اور بچوں سے تعزیت بھی کر کے آئیں۔ چند روز بعد اُن کی بیٹی کی شادی تھی۔

شہید مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ طاہرہ ظہور کیانی صاحبہ بنت بشیر احمد کیانی صاحب کراچی، تین بیٹے عمران احمد کیانی عمر 20 سال، کامران احمد کیانی عمر 14 سال، سرفراز احمد کیانی عمر 3 سال اور چار بیٹیاں نورصباء عمر 16 سال، نورالعین عمر 14 سال، عطیۃ المجیب عمر 7 سال، فائقہ ظہور عمر 5 سال سوگوار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم محمود احمد صاحب سابق معلم وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ضیاء اللہ صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم سعودی عرب کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور بیہوش ہیں ڈاکٹروں نے برین ہیمبرج بتایا ہے۔ حالت انتہائی تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم وسیم احمد صاحب جنجوعہ جنرل سیکرٹری جماعت ہائیڈل برگ ریجن بادن جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بہن مکرمہ نادرہ طاہر صاحبہ کا مورخہ 13/اگست 2013ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔آپریشن کے ساتھ ہی خون کا ایک لوتھڑا دماغ میں چلے جانے کی وجہ سے جسم کے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ پھیپھڑوں میں پانی چلا گیا ہے۔سانس لینے میں مشکل ہو رہی ہے اور بیہوش ہیں۔تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور جملہ پیچیدگیوں اور مشکلوں کو دور کرے اور ان کو صحت وسلامتی والی عمر دراز سے نوازے۔آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم دانش احمد صاحب ولد مکرم سعادت احمد صاحب وصیت نمبر 77207 نے مورخہ 19/اگست 2008ء کو داتا نگر اورنگی ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی۔

۞ مکرم ملک وہاب اللہ صاحب ولد ملک داؤد احمد صاحب وصیت نمبر 75213 نے مورخہ 8 مارچ 2008ء کو D-382 فیصل ٹاؤن لاہور سے وصیت کی تھی۔بعد وصیت ان کا دفتر سے کوئی رابطہ نہ ہے۔اگر موصیان خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف سرگودھا نے بی ایس، ایم ایس/ ایم فل اور پی ایچ ڈی کیلئے ریگولر داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جات 30 ستمبر 2013ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ پراسپکٹس نظارت تعلیم سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے www.uos.edu.pk وزٹ کریں۔

۞ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی آف فیصل آباد نے بی ایس، ایم ایس/ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لئے ریگولر داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔داخلہ جات 2 تا 18 ستمبر 2013ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے وزٹ کریں۔

www.gcuf.edu.pk

۞ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے بھی مختلف پروگرامز میں داخلہ جات کا اعلان کیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.ue.edu.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

بے ہوش شخص ہوش میں آنے پر ہسپانوی بولنے لگا

امریکہ میں پانچ مہینے قبل بے ہوش ہونے والا ایک شخص ہوش میں آنے پر ہسپانوی زبان بولنے لگ گیا۔ بتایا گیا ہے کہ مائیکل بوٹ رائٹ ایک ہوٹل میں قیام کے دوران اچانک اپنے کمرے میں بے ہوش ہو گیا تھا جسے طبی امداد کیلئے فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ مسلسل بے ہوش رہا اور تقریباً پانچ مہینے بعد جب وہ گزشتہ روز ہوش میں آیا تو اپنا حافظہ مکمل طور پر کھو چکا تھا۔ میڈیکل ٹیم نے جب اس سے بات چیت کی تو وہ حیران کن طور پر مادری زبان انگریزی کے بجائے ہسپانوی زبان بولنے لگ گیا۔

(روزنامہ دنیا 17 جولائی 2013ء)

مہربانی کا انداز

امریکہ کے ریستوران میں ایک گاہک نے اپنے پیچھے کھڑی 55 گاڑیوں کا بل بھی ادا کر دیا جبکہ وہ افراد نہ تو اس کے جاننے والے تھے اور نہ ہی اس پر کوئی قرض تھا بلکہ یہ صرف ایک مہربانی کا انداز تھا۔ ریستوران کے سٹاف کا کہنا ہے کہ ایک دو لوگوں کا بل ادا کر دینا عام سی بات ہے تاہم اپنے پیچھے کھڑی تمام گاڑیوں کا بل ادا کر دینا یقیناً ایک حیران کن اور قابل تعریف عمل ہے۔ مذکورہ شخص نے پوچھے جانے پر کہا کہ ایک روز قبل کسی نے اس کے ساتھ نیکی کی تھی اس لئے آج اس نے سب کا بل ادا کر دیا۔

(روزنامہ دنیا 17 جولائی 2013ء)

مچھلی کے شکار کا شوقین 119 سالہ شخص

تھائی لینڈ میں کامو نام کے ایک بزرگ 119 سال کی عمر میں بھی خود مچھلی کا شکار کرنے جاتے ہیں۔ کامو شالی صوبہ مائی ہانگ میں سون میں رہائش پذیر ہیں، حکومت ان کا نام طویل عمری کے باعث گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کامو 1894ء میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے رشتہ داروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے ساری زندگی انتہائی سادہ خوراک کا استعمال کیا، وہ زیادہ تر چاول اور مچھلی کھاتے ہیں جبکہ اپنے لئے اکثر مچھلی وہ خود ہی پکڑ کر لاتے ہیں۔ کامو کے بیٹے پوتے پوتیاں اور پڑپوتے پڑپوتیاں سب ساتھ ہی رہتے ہیں لیکن کامو ان سے اپنے لئے مچھلی پکڑنے کی فرمائش نہیں کرتے بلکہ خود ہی سامان اٹھاتے ہیں اور مچھلی کا شکار کرنے چل نکلتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 13 جولائی 2013ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

9 ستمبر 2013ء

12:55 am	ریئل ٹاک
2:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
5:45 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:15 am	یسرنا القرآن
6:35 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس اور الترتیل
12:00 pm	وقف نو اجتماع یکم مئی 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں، خبریں اور حسن بیان
2:00 pm	فرنچ پروگرام 14 دسمبر 1998ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ 21 جون 2013ء
4:00 pm	تامل سروس اور سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم، درس اور الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ سروس اور تامل سروس
8:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	وقف نو اجتماع 2011ء

10 ستمبر 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2013ء
4:05 am	تامل سروس اور سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس اور الترتیل
6:20 am	وقف نو اجتماع 2011ء
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2007ء
8:50 am	تامل سروس اور حسن بیان
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے
1:00 pm	ہمارے پرندے
1:45 pm	سوال و جواب 15 اگست 1999ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 ستمبر 2013ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک اور بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپینش سروس
10:30 pm	یسرنا القرآن اور عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یوکے

11 ستمبر 2013ء

12:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 ستمبر 2013ء (عربی ترجمہ)
1:45 am	غزوات النبی ﷺ اور نور مصطفویؐ
3:15 am	علم الابدان
4:00 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث اور یسرنا القرآن
6:15 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
7:15 am	نور مصطفویؐ، ہمارے پرندے اور غزوات النبی ﷺ
9:20 am	علم الابدان اور لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات اور الترتیل
11:55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا 29 جون 2008ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال و جواب 15 مارچ 1998ء
3:10 pm	انڈونیشین سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ سروس اور دینی و فقہی مسائل
8:35 pm	میدان عمل کی کہانی
9:30 pm	فیتھ میٹرز، الترتیل اور عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ یوکے

ربوہ میں طلوع و غروب 28۔اگست

طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:40

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سفوف مفرح
بے چینی، لو کا لگنا گرمی، (پیاس کا زیادہ لگنا) جلن، دل کا گھبرانا میں مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
αδσ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

سعید بھائی چشمے والے
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
ہر قسم کے کنٹیکٹ لینز، نظر اور دھوپ کے چشمے بازار سے بارعایت خریدیں
کوالیفائیڈ آئی ٹیسٹنگ فری کی جاتی ہے۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
پروپرائٹر: اسلم بھائی
0333-6712812
0333-6712331
047-6211160